سخی درخت - اک کہانی

ایک د رخت تھا. وہ ایک چھو ٹے بچے کو بہت پیار کرتا تھا.
بچہ روز آ یا کرتا تھا. وہ اس کے پتے جمع کر کے ان کا تاج بناتا اور جنگل کا بادشاہ بنتا تھا. وہ اس کے تنے کے اوپر چڑ ھتا اور اس کی شاخوں پر جھولتا اور سیب کھاتا تھا.
وہ آپس میں آ نکھ مچولی کھیلتے اور جب وہ تھک جاتا، تو درخت کی چھا ؤں میں سو جاتا.
بچے کو بھی درخت سے بہت محبت تھی. درخت بھی بچے کو دیکھ کر بہت خوش ہوتا.
وقت گزرتا گیا اور بچہ بڑا ہوگیا. اب درخت اکثر تنہا ہوتا تھا.

ایک دن بچہ درخت کے پاسس آیا، تو درخت نے کہا،
"آ ؤ دوست آؤ،
میر ے تنے پر چڑھو،
میری شاخوں پر جھولو
سیب کھاؤ،
میری چھاؤں میں کھیلو،
اور خوش رہو ."

بچے نے کہا "اب میں بڑا ہو گیا ہوں. درخت پر چھڑنے اور کھیلنے کی عمر نہیں میری.میں چیزیں خریدنا چاہتا ہوں ،اور مزہ کرنا چاہتا ہوں. مجھے کچھ پیسے چاہیئے. کیا آپ مجھے کچھ پیسے دے سکتے ہیں؟"

"مجھے معا ف کرنا " درخت نے کہا، "میرے پاس پیسے نہیں ہیں.میر ے پاس صرف پتے اور سیب ہیں. میر ے سیب لے لو. اور ان کو شہر میں جا کر بیچ دو. تو تمہارے پاس پیسے ہوں گے اور تم خوش ہو جاؤگے."

لڑکا درخت پر چڑھا، اور سیب جمع کر کے لے گیا.

اور درخت خو ش تھا.

لڑکا بہت دنوں تک نہیں آیا تو درخت اداس ہو گیا.

پھر ایک دن لڑکا واپس آیا، اور اب وہ اک جوان آدمی تھا.

درخت خوشی سے حیران رہ گیا، اور کہنے لگا،
"آ ؤ دوست آؤ،
میرے تنے پر چڑھو،
میری شاخوں پر جھولو،
میری چھاؤں میں کھیلو،
اور خوش رہو ."

نوجوان نے کہا، "میرے پاس درخت پر چڑھنے کا وقت نہیں ہے. مجھے اپنے بیوی بچوں کے لئے گھر چاہیئے جو ہمیں تحفظ دے اور گرم رکھ سکے.
کیا تم مجھے گھر دے سکتے ہو؟"

"میرے پاس گھر نہیں ہے" ، درخت نے کہا. "جنگل میرا گھر ہے، لیکن تم میری شاخیں کا ٹ کراپنا گھر بنا سکتے ہو، اور تم خوش ہو جاؤگے."

نوجوان درخت کی شاخیں کاٹ کراپنا گھر بنانے کے لئے لے گیا.
اور درخت خوش تھا ....

کئی سال بعد جب وہ نوجوان لوٹا تو اب وہ اک ادھیڑ عمر آدمی تھا.
درخت خوشی سے حیران رہ گیا، اور کہنے لگا،
"آ ؤ دوست آؤ،
میرے تنے پر چڑھو،
میری چھاؤں میں کھیلو،
اور خوش رہو ."

آدمی نے کہا کے "میں کھیل نہیں سکتا. کھیلنے کے لئے میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں اور میں بہت اداس ہوں. مجھے کشتی چاہیے جو مجھے یہاں سے بہت دور لے جائے. کیا تم مجھے کشتی دے سکتے ہو؟"

درخت نے کہا، " تم میرا تنا کاٹ لو اور کشتی بنا لوتو تم یہاں سے دور جا سکتے ہو، اور تم خوش ہو جاؤگے..."

پھر ایک بار آدمی نے درخت کا تنا کاٹا اور کشتی بنا کر چلا گیا.
اور درخت خوش تھا......لیکن سچ میں نہیں .....

کئی اور سال بعد جب وہ شخص لوٹا، تو اب وہ اک ضعیف آدمی تھا.

درخت نے کہا، "مجھے معاف کرنا، لیکن اب میرے پاس تمھیں دینے کے لئے کچھ نہیں ہے. میرے سیب نہیں بچے.

آدمی نے کہا، "میرے دانت بہت کمزور ہو گئے ہیں اور میں سیب نہیں کھا سکتا."
درخت نے کہا، "میرے پاس اب شاخیں بھی نہیں ہیں تو تم ان پر جھول نہیں سکتے."
آدمی نے کہا، "میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں. شاخوں پر نہیں جھول سکتا."
"میرا تنا بھی نہیں ہے،" درخت نے کہا ، "تم اس پر چڑھ نہیں سکتے."
"میں اب بہت بوڑھا ہو گیا ہوں. میں اب تنے پر نہیں چڑھ سکتا"، آدمی نے جواب دیا .

"مجھے معاف کرنا " درخت نے آہ بھر کر کہا. "کاش میں تم کو کچھ دے سکتا، لیکن میرے پاس کچھ نہیں بچا. میں صرف بوڑھا ٹنڈ تنا ہوں."

"مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے"، بوڑھے نے کہا. "بس ایک سکون کی جگہ چاہئے بیٹھنے اور آرام کرنے کے لئے. میں بہت تھک گیا ہوں."

"اچھا،" درخت نے کہا اپنے آ پکو سیدھا کرتے ہوئے، "بوڑھا اور ٹنڈھ درخت بیٹھنے اور آرام کے لئے اچھا ہے. آؤ دوست، بیٹھ جا ؤ. بیٹھ جاؤ اور آرام کرو."

بوڑھا بیٹھ گیا ....
اور درخت خوش تھا.